آتشک (syfilis)

آتشک (syfilis) ایک متعدی (ایک انسان سے دوسرے انسان تک منتقل ہونے والا) مرض ہے۔ اس کا انتقال جنسی عمل کے دوران اعضائے تناسل کے ملاپ، عضوئے تناسل اور دہن کی جھلی کے ملاپ یا عضوئے تناسل اور مقعد کے ملاپ سے ہوتا ہے۔ دورانِ حمل ماں کی طرف سے یہ مرض بچے کو منتقل ہوسکتا ہے۔ نیز خون کے انتقال سے بھی مرض منتقل ہوسکتا ہے۔ پچھلے دس سال کے دوران آتشک ناروے میں ناموجود تھی۔ لیکن اب یہ مرض نئے سرے سے عام ہورہا ہے۔ اوسلو میں یہ مرض ان مردوں میں تیزی سے پھیل رہا ہے جو مردوں کے ساتھ جنسی عمل کرتے ہیں۔ یہ مرض اب ان جوڑوں میں بھی عام ہورہا ہے جہاں مرد اور عورت جنسی عمل میں حصہ لیتے ہیں۔ آتشک کا مرض سابقہ سوویٹ یونین کے ممالک، بہت سے ترقی پذیر ممالک اور امریکہ کے چند شہروں میں عام ہے۔

کنڈوم کا استعمال بیماری کے انتقال کو روکتا ہے۔ کنڈوم جنسی عمل کے سارے دورانیہ میں عضوئے تناسل پر موجود رہنا چاہیے۔

علامات:

آتشک کا مرض تین مراحل سے گزرتا ہے۔

پہلا مرحلہ:

مرض کی منتقلی کے قریباً تین ہفتے کے بعد جسم پر وہاں زخم ہوجاتا ہے جہاں سے بیکٹیریا جسم میں داخل ہوا تھا۔ عام طور پر یہ زخم اعضائے تناسل پر ہوتا ہے۔ لیکن یہ دہن میں، مقعد میں یا جسم کے کسی بھی حصے میں ہوسکتا ہے۔ زخم میں کوئی خاص درد نہیں ہوتا۔ اور چند ہفتوں کے بعد بغیر علاج کے خود بخود مندمل ہوجاتا ہے۔ زخم کے ارد گرد ایک ابھار پیدا ہوجاتا ہے۔ لیکن اس میں درد نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی مرض کا یہ پہلا مرحلہ محسوس ہی نہیں ہو پاتا۔

دوسرا مرحلہ

اگر مرض کا پہلے مرحلہ میں علاج نہ کیا جائے تو یہ دو مہینہ کے اندر اندر دوسرے مرحلہ میں داخل ہوجاتا ہے۔ مرض کے دوسرے مرحلہ میں تکالیف میں جسم پر مختلف قسم کے دانے نکلنا، بالوں کا گرنا، گلوں کا پک جانا، ہلکا بخار، سر درد اور تھکاوٹ شامل ہیں۔

مرض کا دب جانا

اگر مرض کا اس مرحلہ میں علاج نہ کیا جائے تو دو ماہ کے اندر یہ ایسی شکل اختیار کرلیتا ہے کہ جہاں کوئی تکلیف تو نہ ہوگی لیکن مرض اپنی نشونما کرتا رہے گا۔ اب جنسی عمل کے وجہ سے مرض کا انتقال تو رک جائے گا لیکن حمل ہونے کی صورت میں بچہ مرض کا شکار ہوسکتا ہے۔

تیسرا مرحلہ

بہت سال بعد یہ مرض تیسرے مرحلہ میں داخل ہوجاتا ہے۔ اس مرحلہ میں اس کا حملہ دماغ، دل، جلد اور جوڑوں پر ہوتا ہے۔

معائنہ

ڈاکٹر کے ہاں خون کے ایک سادہ سے معائنہ سے یہ جانا جاسکتا ہے کہ کوئی فرد اس مرض کا شکار ہوا ہے یا نہیں۔ تاہم مرض کا شکار ہونے اور معائنہ میں اس کے ظہور کے لیے چند ہفتوں کا وقفہ درکار ہوتا ہے۔

علاج

آتشک کے مرض کے خلاف پنسلین کے ٹیکے صد فیصد کارآمد ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو پنسلین استعمال نہ کرسکیں، ان کے لیے علاج کے دیگر طریقے موجود ہیں۔ جب تک ڈاکٹر مریض کو صحت یاب قرار نہ دے، مریض صحبت نہیں کرسکتا ہے۔

مفت معائنہ اور علاج

قانون بابت متعدی امراض میں آتشک کو عمومی خطرناک متعدی بیماری بیان کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ مریض / مریضہ کو مفت معائنہ اور علاج کا حق حاصل ہے۔ اگر کوئی فرد اس مرض کا شکار ہوجائے تو یہ اہم ہے کہ وہ اپنے سابقہ اور موجودہ جنسی ساتھی کو اس سے آگاہ کرے۔ ڈاکٹر اور مریض ایک دوسرے سے تعاون کریں گے تاکہ یہ جانا جاسکے کہ مریض کے کن کن لوگوں سے جنسی تعلقات رہے ہیں تاکہ ان کا معائنہ اور علاج کیا جاسکے۔